الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 22579 | نام عارف محمد علي نوٹا | مطلوب عمومی

تاریخ 8/18/2014 | پتہ کراچي

رابطہ نمبر | موضوع آغاخاني

ای میل | کاتب محمد مطیع اللہ عباسی

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

میں پہلے آغاخاني تها؟ اب الحمدُاللہ مسلمان ہوں؟ ایک بڑي تکلیف یہ ہے کہ عام مسلمان، آغاخانیوں کو محظ اسلام کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں؟ کچھ تو سمجھتے ہیں کہ آغاخاني لڑکیوں سے نکاح جائز ہے، جبکہ آغاخانیوں کا اسلام سے کوئ تعلق نہیں کیونکہ وہ کلمہ، نماز، روزہ، زکو؟؟ اور حج سب کے منکر ہیں؟ علماے کرام نے انہیں کافر، زندیق اور واجب القتل کہا ہے؟ کتاب "آغا خان فاونڈیشن اور علماے کرام کا فتوي؟" (مرتب فیظ اللہ چترالي، مکتبہ اہلسنت دار العلوم تعلیم القرآن، باڑہ گیٹ پشاور صدر) میں مولانا مفتي ولي حسن ٹونکی، مولانا محمد یوسف لدھیانوي، دار العلوم کراچي - 14 اور دار الافتا والارشادات ناظم آباد، سب نے یہ کہا ہے؟ نیز دار العلوم دیوبند کا بھی یہی فتوي؟ ہے؟

اب جب میں کھلے عام، محفلوں میں، انٹرنیٹ پر، آغاخانیوں کے راز افشاں کرتا ہوں، اور علماے کرام کے فت؟ وي؟ بتاتا ہوں، تو میرے مسلمان دوست مجھے منع کرتے ہیں کہ تم ان کي دل آزاري کرتے ہو اور یہ طریقہ درست نہیں؟

براے مہرباني یہ بتایں کہ میرا یہ عمل امر بالمعروف کے تحت ہے یا نہیں؟ کیا کفار کي دل آزاري کے مدِ نظر رسول اللہ؟ اور اصحاب رسول نے خاموشي اختیار کي؟ کیا ان کے خلاف کھل کر جنگ اور قتال نہیں کیا؟ کیا علماے کرام نے فتوے شاع نہیں کیے؟ کیا یہ سب خاموش رہ کر ممکن تھا؟

والسلام،

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کا موقف اگرچہ درست ہے مگر اسکو اس انداز سے پیش کرنا چاہیئے کہ اس سے حقیقتِ حال واضح ہونے کے ساتھ، ساتھ ان کی اصلاح بھی ہو محض نزاع اور جھگڑا ہی نہ رہ جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مطیع اللہ عباسی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

١٤٣٥/١٢/٢٧ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢٧ / ذی الحجہ ١٤٣٥ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢٧ / ذی الحجہ ١٤٣٥ھ

دار الافتاء ٢٢٥٧٩ ١٤٣٥/١٢/٢٦

23/10/14

نائب رئیس